بسم اللہ الرحمٰن الرحیم
اِنَّ الْفَضْلَ بِیَدِ اللّٰہِ یُؤْتِیْہِ مَنْ یَّشَآءُ ✦ عَسٰٓی اَنْ یَّبْعَثَکَ رَبُّکَ مَقَامًا مَّحْمُوْدًا

رجسٹرڈ نمبر ایل ۵۲۵۴

روزنامہ
الفضل
ربوہ

ایڈیٹر
مسعود احمد دہلوی

فون ۴۴۹

جلد ۳۷/۷۲ ہفتہ ۲۲ محرم الحرام ۱۴۰۴ ہجری ۲۹ اخاء ۱۳۶۲ ہش ۲۹ اکتوبر ۱۹۸۳ء نمبر ۲۴۴

Digitized by Khilafat Library Rabwah

حضرت سیدہ امۃ الحفیظ بیگم صاحبہ مدظلہا العالی کی صحت کے متعلق تازہ اطلاع

(مورخہ ۲۸ اخاء ۱۳۶۲ ہش)

—: دو دن سے فلو کی شکایت ہے :—

احباب کرام توجہ اور التزام سے دعائیں کرتے رہیں کہ مولائے کریم اپنے فضل سے حضرت سیدہ موصوفہ کو صحت کاملہ و عاجلہ عطا کرے۔ آمین

مجلس انصار اللہ مرکزیہ کا ۲۶ واں سالانہ اجتماع اپنی مخصوص دینی روایات کے ساتھ شروع ہو گیا

ہم اپنے مخالفوں کی گالیوں کے جواب میں خلق محمدی صلی اللہ علیہ وسلم کا مظاہرہ کریں گے

سخت سے سخت گالی اور بدزبانی کی صورت میں بھی کوئی کلمہ بے صبری کا ہمارے منہ سے نہیں نکلیگا

ہم محبت و پیار اور دعاؤں سے ہر مخالفت کا جواب دیں گے اسکے سوا کوئی ردّ عمل ہمارا نہیں ہوگا

اجتماع انصار اللہ کا افتتاح کرتے ہوئے سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الرابع ایدہ اللہ بنصرہ العزیز کا خطاب

ربوہ ۲۸ اخاء/اکتوبر۔ مجلس انصار اللہ مرکزیہ کا ۲۶ واں سالانہ اجتماع آج یہاں اپنی خالص دینی روایات اور تسبیح و تحمید کے پاکیزہ اور روح پرور ماحول میں اللہ تعالیٰ کے حضور عاجزانہ و متضرعانہ دعاؤں کے ساتھ شروع ہو گیا۔ اجتماع کا افتتاح سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الرابع ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے اپنے روح پرور اور ولولہ انگیز خطاب اور پُرسوز اجتماعی دعا سے فرمایا۔

حضور نے اپنے خطاب میں انصار کو اس طرف متوجہ فرمایا کہ ہم نے کسی کی گالیوں اور بدزبانیوں کے جواب میں کوئی بے صبری کا کلمہ منہ سے نہیں نکالنا بلکہ ہر گالی اور بدزبانی کے مقابلے میں نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کے خلق عظیم کی پیروی کرتے ہوئے دعائیں دینی ہیں۔

سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الرابع ایدہ اللہ تعالیٰ ساڑھے تین بجے مسجد اقصیٰ میں تشریف لائے جہاں اجتماع منعقد ہو رہا ہے۔ حضور ایدہ اللہ کا استقبال محترم چوہدری حمید اللہ صاحب صدر مجلس انصار اللہ اور ان کی مجلس عاملہ کے اراکین نے کیا۔ حضور کی آمد پر سٹیج سے مندرجہ ذیل نعرے لگائے گئے جن کا جواب احباب کرام نے نہایت جوش و جذبہ سے دیا۔

نعرۂ تکبیر اللہ اکبر۔ حضرت خاتم الانبیاء زندہ باد۔ اسلام زندہ باد۔ احمدیت زندہ باد۔ حضرت مرزا غلام احمد کی جے۔ انسانیت زندہ باد۔ خلافت احمدیہ زندہ باد۔ حضرت خلیفۃ المسیح الرابع زندہ باد۔

نعروں کے دوران حضور ایدہ اللہ تعالیٰ اپنی جگہ پر کھڑے رہے۔ اس کے بعد السلام علیکم کہہ کر تشریف فرما ہوئے۔

مکرم ڈاکٹر حافظ مسعود احمد صاحب سرگودھا کی تلاوت قرآن کریم سے اجلاس کا آغاز ہوا۔ اس کے بعد حضور نے انصار اللہ کا عہد دہرایا۔

اس کے بعد محترم چوہدری شبیر احمد صاحب وکیل المال اول تحریک جدید نے حضرت مسیح موعود علیہ السلام کا بابرکت منظوم کلام ؎ ہر طرف فکر کو دوڑا کے تھکایا ہم نے خوش الحانی سے پڑھا۔

باقی ص۵ پر

حضور ایدہ اللہ کی طرف سے تحریک جدید کے نئے سال کا اعلان

ربوہ: ۲۸ اخاء/اکتوبر۔ سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الرابع ایدہ اللہ تعالیٰ نے آج نماز جمعہ مسجد اقصیٰ میں پڑھائی اجتماع انصار اللہ کی وجہ سے اس کے ساتھ عصر کی نماز بھی جمع کر کے پڑھائی حضور نے نماز جمعہ سے قبل خطبہ جمعہ ارشاد فرمایا جسمیں حضور نے تحریک جدید کے نئے سال کا اعلان فرمایا۔ اور جماعت پر ہونیوالے اللہ تعالیٰ کے بیشمار فضلوں کا ذکر فرمایا۔ حضور نے فرمایا کہ امسال بھی اللہ تعالیٰ کے فضل سے تحریک جدید کے وعدوں اور وصولی میں گذشتہ سال کی نسبت نمایاں اضافہ ہوا ہے چندہ دہندگان کی تعداد میں بھی نمایاں اضافہ ہوا ہے حضور نے فرمایا یہ اللہ تعالیٰ کا خاص فضل اور احسان ہے۔ (تفصیل انشاء اللہ آئندہ)

دنیا کی خرابیاں دور کرنے کیلئے احمدی بچوں کی طرف سے تحریک چلانے کا اعلان

آج دنیا سے سچ غائب ہوتا جا رہا ہے احمدی بچوں نے سچ کو فتحیاب کرنا ہے

ٹوپی پہننے کی عادت ڈالنا احمدی بچوں کا کردار بنانے کا اہم ذریعہ ہے

مجلس اطفال الاحمدیہ کے سالانہ اجتماع سے سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الرابع ایدہ اللہ تعالیٰ کا خطاب

ربوہ: ۲۲ اکتوبر/اخاء۔ سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الرابع ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز مورخہ ۲۲ اکتوبر کو دن کے قریباً ۱۲½ بجے مجلس اطفال الاحمدیہ مرکزیہ کے سالانہ اجتماع میں تشریف لائے اور احمدی بچوں سے خطاب فرمایا حضور نے احمدی بچوں کو ان خرابیوں کا مقابلہ کرنے کی تلقین فرمائی جو دنیا بھر میں بچوں کو خراب کرنے کیلئے شیطان پھیلا رہا ہے حضور ایدہ اللہ نے بچوں کو سچ بولنے کی بھی نصیحت فرمائی۔

حضور ایدہ اللہ بارہ بجکر پچیس منٹ پر اطفال الاحمدیہ مرکزیہ کے سالانہ اجتماع کے مقام مسجد اقصیٰ میں تشریف لائے۔ صدر صاحب مجلس خدام الاحمدیہ مرکزیہ محترم محمود احمد صاحب اور مہتمم اطفال مکرم عبد الصمد احمد صاحب اور انکی مجلس عاملہ نے حضور کا استقبال کرنے کی سعادت حاصل

باقی ص۵ پر

رجسٹرڈ نمبر ایل: ۵۲۵۴، پبلشر: مسعود احمد، پرنٹر: سید عبد الحی، مطبع: ضیاء الاسلام پریس ربوہ، مقام اشاعت: دفتر روزنامہ الفضل دار الرحمت غربی ربوہ، قیمت: ۵۰ پیسے

Digitized by Khilafat Library Rabwah

روزنامہ الفضل ربوہ

۲۲ محرم الحرام ۱۴۰۴ھ
۲۹ اخاء ۱۳۶۲ ہش

روحانی صحت اور اس کا ایک بنیادی اصول

انسانی زندگی کی بقاء اور تسلسل میں حرارت و برودت نیز گرمی و سردی اور ان کی ایک دوسرے پر اثر اندازی کا بہت دخل ہے۔ اگر حرارت و برودت کا وجود نہ ہو تو روئے زمین سے زندگی کالعدم ہو کر رہ جائے۔ زندگی کی بقا کا انحصار حرارت اور برودت میں اعتدال کی کیفیت برقرار رہنے پر ہے۔ حرارت اور برودت ایک دوسرے پر اثر انداز ہو کر انہیں اعتدال پر رکھنے میں نہایت اہم کردار ادا کرتی ہیں۔ یہی حال گرمی اور سردی کے موسموں کا ہے۔ گرمی کے موسم میں جہاں شدتِ گرما کے زیرِ اثر عفونی مادوں کے خارج ہونے سے انسانی جسم صحت مند ہوتا ہے۔ وہاں سردی کے موسم میں برودت کی شدت گرمی کی شدت میں اعتدال پیدا کر کے انسان کو صحت مند بنانے کا موجب بنتی ہے۔ الغرض حرارت اور برودت کا وجود اور ان میں ایک دوسرے پر اثر انداز ہونے کی صلاحیت کا موجود ہونا انسان کے زندہ اور صحت مند رہنے کے لئے ازبس ضروری ہے۔

سیدنا حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام نے جسمانی زندگی اور صحت کے اس اصول سے استنباط کرتے ہوئے انسان کی روحانی زندگی اور روحانی صحت کے لئے بھی حرارت اور برودت اور ان کی ایک دوسرے پر اثر انداز ہونے کی اہمیت کو بہت لطیف پیرائے میں واضح فرمایا ہے۔ اور یہ امر ذہن نشین کرایا ہے کہ انسان جس طرح جسمانی حرارت اور جسمانی برودت سے مستفیض ہو کر جسمانی صحت کو برقرار رکھنے کی تگ و دو کرتا ہے اسی طرح اس کا فرض ہے کہ وہ روحانی حرارت اور روحانی برودت سے مستفیض ہو کر اپنی روحانی صحت کو برقرار رکھنے کی فکر کرے اور اس طرح روحانی صحت میں ترقی کرتا چلا جائے۔ جذبات کی گرمی انسان کو گناہ پر آمادہ کر کے اسے روحانی طور پر بیمار کر دیتی ہے۔ انسان کو چاہئے کہ وہ امن و صلاحیت کی سردی کو حرکت میں لا کر حیوانی گرمی کو ٹھنڈا کرنے کی فکر کرے اسی طرح بسا اوقات انسان دین اور اس کی مقتضیات کے بارہ میں سرد مہری سے کام لے کر کسل غفلت اور سستی کا شکار ہو جاتا ہے اور رفتہ رفتہ اپنے آپ پر روحانی موت وارد کر لیتا ہے۔ ایسی صورت میں اس کا یہ فرض ہے کہ وہ پاک جذبوں کی حرارت کو کام میں لائے اور سرد مہری کے نتیجہ میں پیدا ہونے والی سستی اور غفلت کو دور کرنے کی بھرپور کوشش کرے۔ روحانی سردی اور گرمی کے صحیح استعمال اور ان کی ایک دوسرے پر اثر اندازی سے صحیح استفادہ کے ذریعہ انسان اپنی روحانی صحت کو نہ صرف برقرار رکھ سکتا ہے بلکہ اس میں ترقی کر کے اپنے آپ کو روحانی پہلوان بنانے میں بھی کامیاب ہو سکتا ہے۔

سیدنا حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام نے روحانی صحت کے اس اصول کو طاعونی کیڑے کی ہلاکت کے ضمن میں واضح فرمایا ہے۔ طاعون کا کیڑا یا تو سخت سردی میں ہلاک ہوتا ہے یا سخت گرمی میں۔ مادی حرارت اور برودت کی اس اثر انگیزی سے استنباط کر کے حضورؑ روحانی حرارت اور روحانی برودت کی اثر انگیزی کا ذکر کرتے ہوئے فرماتے ہیں۔

ایھا الناس قد عاث الطاعون فی بلادکم وما رای مثل صولہ احدٌ من اجدادکم۔ وتعلمون انّ دودہ لا تھلک الا فی صمیم البرد او فی صمیم الحرّ فاختاروا کلیھما تعصموا من الضرّ۔ ولا نعنی بالبرد الّا تبرید النفس من الجذبات والانقطاع الی الحضرۃ والاقبال علیہ بالتضرعات۔ ولا نعنی بالحرّ الّا النھوض للخدمات وترک التوانی ورفض الکسل بحرارۃٍ ھی من خواص الخوف والتقاۃ۔ ومن لوازم الصدق عند ابتغاء المرضات فان شتوتم فقد نجوتم وان اصطفتم فما ھلکتم وما تلفتم۔ ایھا الاخوان! ان متاع التقوی قد بار وولّت حماتہ الادبار وخرج الایمان من القلوب وملئت النفوس من الذنوب فاسعوا لھذا الارب وجلبہ۔ وانطلقوا مجدّین فی طلبہ لتنجوا من طاعون۔ (مواہب الرحمٰن)

ترجمہ:۔ اے لوگو! طاعون نے تمہارے ملک میں تباہی ڈال دی ہے۔ تمہارے آباء و اجداد نے بھی کبھی (طاعون کا) ایسا حملہ نہ دیکھا تھا۔ اور تم جانتے ہو کہ اس کا کیڑا یا سخت سردی میں ہلاک ہوتا ہے یا سخت گرمی میں۔ پس تم دونوں میں سے کوئی اختیار کرو تاکہ اس کے ضرر سے بچائے جاؤ۔ سردی سے ہماری مراد نفس کی جذبات سے سردی ہے اور اللہ کی طرف انقطاع اور اس کی طرف تضرع سے جھکنا ہے اور گرمی سے مراد خدمتِ دین کیلئے اٹھنا اور سستی اور کسل کو اس حرارت کے ساتھ چھوڑنا جو خوف اور تقوٰے کا تقاضا ہوتی ہے اور صدق کا لازمہ ہوتی ہے۔ جبکہ اللہ کی رضا کو تلاش کیا جائے۔ پس اگر تم نے سردی پیدا کر لی تو تم بچ جاؤ گے اور اگر گرمی پیدا کر لی تو ہلاک نہیں ہو گے۔ اے بھائیو! تقوٰی کا متاع برباد ہو گیا ہے اور اس کے حامیوں نے پیٹھ پھیر لی ہے۔ ایمان دل سے نکل چکا ہے اور نفوس گناہوں سے بھر گئے ہیں۔ پس اس حاجت کو پورا کرنے کے لئے کوشش کرو اور اس کو (یعنی تقوٰی) کو طلب کرنے کے لئے انتہائی کوشش بروئے کار لاؤ تاکہ تم طاعون سے نجات پاؤ۔

طاعون کا اگر حملہ ہو تو وہ زمین پر بعد میں ظاہر ہوتی ہے۔ پہلے یہ انسانی نفوس میں راہ پا کر انہیں ہلاکت کے کنارے پر لا کھڑا کرتی ہے۔ اس کی ہلاکت سے بچنے اور خود اسے ہلاک کرنے کے لئے بھی روحانی گرمی اور سخت روحانی سردی کی ضرورت ہوتی ہے۔ ایسی شدید سردی جو حیوانی جذبات پر موت وارد کر دے اور ایسی شدید گرمی جو نفسانی جذبات کو بھسم کر دے اور پاک جذبات کو حرکت میں لا کر انسان کو پوری سرگرمی سے سابق بالخیرات بنا دے۔ شدید سردی اور شدید گرمی کی اس کارفرمائی میں ہی روحانی موت سے نجات اور روحانی حیات سے مالا مال ہونے کا راز مضمر ہے۔

کامیاب ناصح

اگر آپ نے کامیاب ناصح بننا ہے اور وہ مذکر بننا ہے جس کے مقدر میں خدا تعالیٰ نے لازماً فتح رکھ دی ہے۔ اور یقیناً وہ کامیاب ہو گا تو حضرت محمد مصطفےٰ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے اسوہ حسنہ کی پیروی کرنی پڑے گی کیونکہ آپ دنیا کے سب سے بڑے مذکر تھے اس لیے ہمیں ایک ایک قدم سوچ سوچ کر رکھنا پڑے گا۔ اگر ہمارا ایک قدم بھی حضور اکرم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی طرزِ نصیحت سے باہر نہ جائے تو پھر دیکھیں کہ خدا کے فضل سے وہ امیدیں جو آپ سے وابستہ ہیں اور وہ توقعات جو خدا تعالیٰ نے اِلَّا الَّذِیْنَ اٰمَنُوْا کے تابع قرآن کریم میں بیان فرمائی ہیں کس طرح آپ کی شان میں پوری ہوتی ہیں۔

(خطبہ جمعہ الفضل ۴ جولائی ۱۹۸۳)

Digitized by Khilafat Library Rabwah

لجنہ اماء اللہ کے سالانہ اجتماع سے حضرت سیدہ مریم صدیقہ صاحبہ کا افتتاحی خطاب

"آپ موم کی ناک نہ بنیں بلکہ عزم و استقلال کی پتلیاں بنیں جنہیں بڑے سے بڑا طوفان بھی اپنی جگہ سے نہ ہٹا سکے"

بموردخہ ۲۱ اکتوبر ۱۹۸۳ء بمقام اجتماع لجنہ اماء اللہ

اللہ تعالیٰ کے فضل و کرم اور دعاؤں کے ساتھ ہم آج تیئسویں ۲۳ سالانہ اجتماع کا آغاز کر رہے ہیں۔ میں لجنہ اماء اللہ مرکزیہ اور تمام مستورات ربوہ کی طرف سے آنے والی بہنوں کو اھلاً وسھلاً ومرحبا کہتی ہوں۔ اس دفعہ ۱۹۷۲ء کے بعد پہلی دفعہ بیرونِ پاکستان کی لجنات سے نمائندگان بھی شرکت کر رہی ہیں۔ امریکہ، انگلستان، جاپان، ہالینڈ اور سویڈن کی لجنات کی نمائندہ شرکت کر رہی ہیں۔ امریکن احمدی خاتون عائشہ شریف صاحبہ لجنہ اماء اللہ امریکہ کی سیکرٹری اشاعت ہیں اور بہت مخلص اور محنت سے کام کرنے والی خاتون ہیں۔ پردہ کی بہت پابند اور آپ سب کے لئے نمونہ ہیں۔

سالِ رواں میں ساڑھے تین ماہ کے قریب پاکستان سے باہر رہی۔ میری عدم موجودگی میں سیدہ طاہرہ آپا باوجود شدید گرمی اور طبیعت خراب رہنے کے نہایت خوش اصلوبی سے سارے کام سرانجام دیتی رہیں۔ خاص طور پر فضلِ عمر کلاس کی نگرانی کا کام۔ جزاہ اللہ احسن الجزاء۔

میرا باہر جانا بطور لجنہ اماء اللہ کے دورے کے نہیں تھا۔ سب سے بڑھ کر سپین کی مسجد دیکھنے کا شوق تھا جو آٹھ سو سال کے بعد سپین میں بنی۔ سپین کے علاوہ جرمنی۔ سوئٹزرلینڈ ہالینڈ۔ انگلستان۔ امریکہ اور کینیڈا جانے کا موقع بھی ملا۔ چونکہ ہر جگہ جماعتیں ہیں اور لجنات بھی قائم ہیں۔ اس لئے بحیثیت صدر ہونے کے ان سے غافل نہیں رہ سکتی تھی۔ لجنات کے اجلاسوں اور اجتماعوں میں شرکت کی توفیق ملی۔ ان کے کاموں سے نقائص سامنے آئے جن کی اصلاح کی طرف توجہ دلائی گئی۔ خاص طور پر ہر جگہ ہی صحیح پردہ کی طرف میں نے بھی توجہ دلائی اور صاحبزادی امۃ القدوس بیگم ناشبہ صدر لجنہ اماء اللہ مرکزیہ و سیکرٹری شعبہ تربیت نے بھی۔ اس امر پر بہت افسوس ہوتا تھا کہ ربوہ کی تربیت یافتہ بچیاں بیرون ممالک جا کر فوراً ہی پردہ اتار دیتی ہیں اور ہمارے لئے شرم کا باعث بنتی ہیں۔ حضرت خلیفۃ المسیح الرابع ایدہ اللہ تعالیٰ کی جلسہ سالانہ کی تقریر کے بعد اللہ تعالیٰ کے فضل سے بہت نمایاں تبدیلی پیدا ہوئی ہے۔ اچھی خاصی تعداد نے باقاعدہ پردہ شروع کر دیا ہے لیکن ابھی بہت ضرورت ہے کہ جدوجہد جاری رکھی جائے اور وہاں کی سب بہنیں اسلام کی تعلیم کا عملی نمونہ ہوں۔ تربیت کی کمی کے باوجود بڑی مخلص بڑی قربانی دینے والی بہنیں ہیں۔ جس ملک میں بھی گئی، ہر جگہ پہنچ کر اپنی جماعت کی ترقی اس ملک میں دیکھ کر، ان کی قربانیاں دیکھ کر بے اختیار دل سے حضرت مسیح موعود علیہ السلام پر درود بھیجنے کو دل چاہتا تھا۔ میری آنکھوں کے سامنے اور ذہن میں ایک فلم چلنی شروع ہو جاتی تھی کہ آج سے ۹۴ سال قبل حضرت مسیح موعود علیہ السلام نے دعویٰ کیا کہ میں خدا تعالیٰ کی طرف سے ہوں۔ مجھے اللہ تعالیٰ نے اپنے وعدے کے مطابق بھیجا ہے تا میرے ذریعہ دنیا میں پھر اسلام کا غلبہ ہو۔ آپ کے اس دعویٰ کو دنیا نے ایک دیوانہ کی بڑ قرار دیا۔ اسلام سے دشمنی رکھنے والوں نے آپ کی شدید مخالفت شروع کر دی۔ یہ وہ زمانہ تھا جب عیسائی دنیا سارے ہندوستان اور پھر خدانخواستہ مکہ اور مدینہ میں عیسائیت پھیلانے کے خواب دیکھ رہی تھی۔ اور برٹش گورنمنٹ کی مدد ان کو حاصل تھی۔ اسلام کے غلبہ اور ترقی سے مسلمان مایوس ہو چکے تھے۔ اور بڑے بڑے خاندانوں کے لوگ عیسائی ہونے لگے تھے۔ جو عیسائی نہیں ہوئے وہ بھی نام کے مسلمان تھے۔ ان کو کچھ بھی دین کا پتہ نہ تھا۔ عقائد میں بگاڑ آ چکا تھا جس کی وجہ سے دشمنانِ اسلام کو اسلام پر اعتراضات کرنے کا موقع ملتا تھا۔ صرف اور صرف ایک ہستی تھی یعنی حضرت مسیح موعود علیہ السلام جن کے دل میں درد تھا۔ مسلمانوں کی حالت دیکھ کر کہ اُن کی اصلاح ہو، جو ساری ساری رات اپنے رب کے حضور سجدہ میں گر کر دعا کرتے تھے کہ

اس دیں کی شان و شوکت یارب مجھے دکھا دے
سب جھوٹے دیں مٹا دے میری دعا یہی ہے

دین کے غم میں بے اختیار فرماتے ہیں:۔

دیں کے غموں نے مارا اب دل ہے پارہ پارہ
دلبر کا ہے سہارا ورنہ فنا یہی ہے۔

ایک طرف ساری دنیا آپ کی مخالف تھی۔ اقرباء اور دوستوں نے بھی ساتھ چھوڑ دیا تھا۔ دوسری طرف اللہ تعالیٰ آپکو اسلام کے غلبہ کی بشارتیں دے رہا تھا۔ اور وعدے فرما رہا تھا کہ وہ تیری تبلیغ کو دنیا کے کناروں تک پہنچائے گا۔

حضرت مسیح موعود علیہ السلام کی مخالفت میں دنیا نے ایڑی چوٹی کا زور لگایا۔ آپ پر مقدمے کئے گئے۔ آپ کے مشن کو ناکام کرنے کی ہر کوشش کی گئی۔ لیکن ہر دن جو چڑھا اور ہر رات جو آئی اس نے گواہی دی کہ اللہ تعالیٰ کا یہ وعدہ کہ کَتَبَ اللّٰہُ لَاَغْلِبَنَّ اَنَا وَرُسُلِیْ جس طرح پہلے انبیاء کے ساتھ پورا ہوتا رہا ہے، اسی شان کے ساتھ اب بھی پورا ہوا۔ ابھی ایک صدی ختم نہیں ہوئی کہ دنیا کے کونے کونے میں احمدی جماعتیں پیدا ہو چکی ہیں جو ان ذمہ داریوں کو ادا کر رہی ہیں جو بحیثیت احمدیہ جماعت کے ان پر عائد ہوتی ہیں۔ حضرت مسیح موعود علیہ السلام کے یہ الفاظ یاد آتے تھے کہ

"اگر یہ کاروبار انسان کا ہوتا تو ضرور ان کی جان توڑ کوششوں سے یہ تمام سلسلہ تباہ ہو جاتا۔ کیا کوئی نظیر دے سکتا ہے کہ اس قدر کوششیں کسی جھوٹے کی نسبت کی گئیں اور پھر وہ تباہ نہ ہوا بلکہ پہلے سے ہزار چند ترقی کر گیا پس کیا یہ عظیم الشان نشان نہیں کہ کوششیں تو اس غرض سے کی گئیں کہ یہ تخم جو بویا گیا ہے اندر ہی اندر نابود ہو جائے اور صفحۂ ہستی پر اس کا نام و نشان نہ رہے مگر وہ تخم بڑھا اور پھولا اور ایک درخت بنا اور اس کی شاخیں دور دور چلی گئیں اور اب وہ درخت اس قدر بڑھ گیا ہے کہ ہزارہا پرندے اس پر آرام کر رہے ہیں۔"

(نزول المسیح ص۳)

براہین احمدیہ میں بطور پیش گوئی حضرت مسیح موعود علیہ السلام کو دعا سکھائی گئی

رَبِّ لَا تَذَرْنِیْ فَرْدًا وَّاَنْتَ خَیْرُ الْوٰرِثِیْنَ۔

حضرت مسیح موعود علیہ السلام فرماتے ہیں "کہ جب یہ پیش گوئی خدا تعالیٰ نے فرمائی اور براہین احمدیہ میں درج کر کے شائع کی گئی اس وقت جیسا کہ خدا نے فرمایا میں اکیلا تھا اور بجز خدا کے میرا کوئی نہ تھا۔ میں اپنے خویشوں کی نگاہ میں بھی حقیر تھا کیونکہ ان کی راہیں اور تھیں اور میری راہ اور تھی اور قادیان کے تمام ہندو بھی باوجود سخت مخالفت کے اس گواہی کے دینے کے لئے مجبور ہوں گے کہ میں درحقیقت اس زمانہ میں ایک گمنامی کی حالت میں بسر کرتا تھا اور کوئی نشان اس بات کا موجود نہ تھا کہ اس قدر ارادت اور محبت اور جانفشانی کا تعلق رکھنے والے میرے ساتھ شامل ہو جائیں گے۔ اب کہو کیا یہ پیشگوئی کرامت نہیں ہے۔ کیا انسان اس پر قادر ہے اور اگر قادر ہے تو زمانہ حال یا سابق زمانہ میں اس کی کوئی نظیر پیش کرو فان لم تفعلوا ولن تفعلوا فاتقوا النار التی وقودھا الناس والحجارۃ اعدت للکافرین۔

(حقیقۃ الوحی)

ان ہی پیش گوئیوں کے پورا ہونے کے متعلق حضرت مسیح موعود علیہ السلام براہین احمدیہ حصہ پنجم میں فرماتے ہیں:۔

"تم دیکھتے ہو کہ باوجود تمہاری سخت مخالفت اور مخالفانہ دعاؤں کے اس نے مجھے نہیں چھوڑا اور ہر میدان میں وہ میرا حامی رہا۔ ہر ایک پتھر جو میرے پر چلایا گیا اس نے اپنے ہاتھوں پر لے لیا۔ ہر ایک تیر جو مجھے مارا گیا اس نے وہی تیر دشمنوں کی طرف لوٹا دیا۔ میں بے کس تھا اس نے مجھے پناہ دی۔ میں اکیلا تھا اس نے مجھے اپنے دامن میں لے لیا۔ کچھ بھی چیز نہ تھا مجھے اس نے عزت کے ساتھ شہرت دی اور لاکھوں انسانوں کو میرا ارادت مند کر دیا پھر وہ اسی مقدس وحی میں فرماتا ہے کہ جب میری مدد تمہیں پہنچے گی اور میرے منہ کی باتیں پوری ہو جائیں گی یعنی خلق اللہ کا رجوع ہو جائے گا اور مالی نصرتیں ظہور میں آئیں گی تب منکروں کو کہا جائے گا کہ دیکھو کیا وہ باتیں پوری نہیں ہو گئیں جنکے بارے میں تم جلدی کرتے تھے۔

Digitized by Khilafat Library Rabwah

اس بات کے بیان کرنے کی حاجت نہیں کہ خدا نے اپنے عہد کو یاد کر کے لاکھوں انسانوں کو میری طرف رجوع دیدیا اور وہ مالی نصرتیں کیں جو کسی کے خواب وخیال میں نہ تھیں۔ پس اے مخالفو! خدا تم پر رحم کرے اور تمہاری آنکھیں کھولے"

آپ کے بعد اللہ تعالیٰ نے خلافت کا سلسلہ جاری فرمایا اور تمام خلفاء کی زندگیوں کا مقصد بھی وہی تھا جو حضرت مسیح موعود علیہ السلام کا تھا۔ اللہ تعالیٰ نے حضرت مسیح موعود کی جاں نثار جماعتیں دنیا کے ہر ملک میں پیدا کر دیں اور جس آواز کو دبانے کی دنیا نے بھرپور کوشش کی اور خدا کا فیصلہ تھا کہ وہ نہیں دبے گی آج وہی آواز دنیا کے ہر خطہ میں گونجتی سنائی دیتی ہے اور دل یقین سے پُر ہو جاتے ہیں کہ احمدیت کی فتح اور غلبۂ اسلام کے دو وعدے جنکی بشارتیں قریباً ایک صدی قبل اللہ تعالیٰ نے حضرت مسیح موعود علیہ السلام کو دی تھیں وہ ضرور پوری ہوں گی اور دنیا کی کوئی طاقت نہیں جو ان کو پورا ہونے سے روک سکے۔ خلفائے احمدیت نے اپنے خون سے چمنِ احمدیت کو سینچا ان کے دلوں کی تڑپ ان کی جدوجہد اور ان کی دعاؤں کے نتیجے آج ہر ملک میں مخلص جماعتوں مشن ہاؤسس، مساجد اور تراجم قرآن مجید کی اشاعت کی صورت میں نظر آتے ہیں وہ سنگلاخ سرزمین جہاں سے مسلمانوں کا نام مٹا دیا گیا تھا یعنی سپین اللہ تعالیٰ کے فضل سے وہاں مسجد تعمیر ہوئی جہاں سے پانچوں وقت اللہ تعالیٰ کی بڑائی کا اعلان کیا جاتا ہے۔ ابھی حال میں ہی دنیا کے اس کنارہ کا جو جغرافیائی لحاظ سے بھی دنیا کا کنارہ کہلاتا ہے۔ حضرت خلیفۃ المسیح الرابع ایدہ اللہ تعالیٰ نہایت کامیاب دورہ کر کے اور آسٹریلیا کے شہر سڈنی میں پہلی احمدیہ مسلم مسجد کی بنیاد رکھ کر واپس تشریف لائے ہیں اور ایک بار پھر حضرت مسیح موعود علیہ السلام کی پیشگوئی نہایت شان سے پوری ہوئی کہ میں تیری تبلیغ کو زمین کے کناروں تک پہنچاؤنگا۔ خدا کرے بہت جلد وہاں کے لوگ اسلام کی طرف رجوع کریں اور دنیا وَيَدْخُلُونَ فِي دِينِ اللّٰهِ أَفْوَاجًا کا نظارہ دیکھے جماعت کی ترقی اپنے ساتھ بڑھتی ہوئی ذمہ داریاں بھی عائد کرتی ہیں جنکی ادائیگی مرد عورتوں پر یکساں فرض ہے بلکہ بعض لحاظ سے عورت کی ذمہ داری زیادہ ہے۔ کیونکہ اگلی نسل ماں کی گود سے پروان چڑھتی ہے۔

(باقی)

احادیثِ نبویؐ دربارہ اخلاق حسنہ

رسول مقبول صلی اللہ علیہ وسلم تمام انسانوں سے زیادہ صاحبِ اخلاق تھے

قیامت کے روز اچھے اخلاق سے زیادہ کسی کام کا ثواب نہ ہوگا

(۱) حضرت انسؓ سے روایت ہے کہ رسول مقبول صلی اللہ علیہ وسلم تمام لوگوں سے زیادہ صاحبِ اخلاق تھے۔ (بخاری)

(۲) حضرت انسؓ سے روایت ہے کہ میں نے کبھی کوئی ریشم آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کی ہتھیلی سے زیادہ نرم نہیں چھوا اور نہ کوئی خوشبو آنحضورؐ کے بدن مبارک سے زیادہ خوشبودار کبھی سونگھی اور میں نے دس سال تک آنحضرتؐ کی خدمت کی۔ آپؐ نے کبھی بھی اُف تک مجھے نہیں کہی اور نہ کبھی یہ فرمایا کہ یہ کام کیوں نہیں کیا، یا یہ کہ فلاں کام کیوں کیا؟ (بخاری)

(۳) حضرت ابوالدرداءؓ سے روایت ہے کہ رسول مقبول صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ قیامت کے روز اچھے اخلاق سے زیادہ کسی کام کا ثواب نہ ہوگا اور اللہ تعالیٰ نہایت ناپسند کرتا ہے بے حیائی کو اور فضول باتیں کرنے والوں کو۔ (ترمذی)

(۴) حضرت ابوہریرہؓ سے روایت ہے کہ رسول مقبول صلی اللہ علیہ وسلم سے دریافت کیا گیا کہ بہشت میں جانے کا سب سے بڑا ذریعہ کیا ہے؟ آپؐ نے فرمایا اللہ تعالیٰ سے ڈرنا اور لوگوں سے اچھے اخلاق سے پیش آنا اور آپؐ سے دوزخ میں داخلہ کا بڑا ذریعہ پوچھا گیا تو آپؐ نے فرمایا۔ پیٹ اور شرمگاہ۔

(۵) حضرت ابوہریرہؓ سے روایت ہے کہ آنحضور صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ تمام مومنوں میں سے کامل الایمان وہ شخص ہے جو تمام مومنوں سے بڑھ کر اچھے اخلاق والا ہو۔ اور تم میں سے سب سے بہتر وہ لوگ ہیں جو اپنی بیویوں کے حق میں بہتر ہیں۔ (ترمذی)

(۶) حضرت عائشہؓ سے روایت ہے کہ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ مومن اپنے اچھے اخلاق کی وجہ سے اس شخص کا درجہ حاصل کر لیتا ہے جو دن بھر روزہ رکھے اور رات بھر تہجد کی نماز پڑھے۔ (ابوداؤد)

(۷) حضرت جابرؓ سے روایت ہے کہ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ قیامت کے روز تم میں سے مجھے سب سے زیادہ پیارا اور میری مجلس میں سب سے زیادہ مقرب وہ شخص ہوگا جو تم میں سب سے زیادہ اچھے اخلاق والا ہوگا اور تم میں قیامت کے روز مجھے سب سے زیادہ ناپسند اور میری مجلس میں سب سے زیادہ دور، بیہودہ، فضول بناوٹ سے کام کرنے والے اور متکبر لوگ ہونگے۔ (ترمذی)

(۸) حضرت ابن عباسؓ سے روایت ہے کہ رسول مقبول صلی اللہ علیہ وسلم نے عبدالقیس قبیلہ کے وفد کے سردار کو فرمایا تجھ میں دو ایسی خصلتیں ہیں جن کو اللہ تعالیٰ پسند فرماتا ہے۔ ایک بُردباری دوسرے جلد بازی نہ کرنا۔ (مسلم)

دینی معلومات کا بنیادی نصاب

دینی معلومات کا بنیادی نصاب پہلی مرتبہ ۱۹۷۲ء میں شائع کیا گیا تھا۔ اسکی غرض یہ ہے کہ انصاراللہ کے سب اراکین دینی معلومات کے لحاظ سے ایک کم از کم معیار تک پہنچ جائیں۔

اس کتاب کا تیسرا ایڈیشن نظرثانی اور اضافہ کے بعد شائع ہو چکا ہے۔ گو یہ کتاب اراکین انصاراللہ کے لئے لکھوائی گئی اور مجلس انصاراللہ کے مرکزی امتحانات میں بطورِ نصاب شامل ہے لیکن جہاں تک بنیادی دینی معلومات کا تعلق ہے اطفال، خدام۔ انصار۔ ناصرات اور لجنات سبھی اس سے یکساں استفادہ کر سکتے ہیں۔

یہ کتاب دفتر انصاراللہ مرکزیہ سے مل سکتی ہے۔ قیمت چھ روپے مقرر ہے۔

(قائد اشاعت مجلس انصاراللہ مرکزیہ)

تحریکِ جدید اور لجنات

تحریک جدید کا سال ۳۱ اکتوبر کو ختم ہو رہا ہے۔ تمام لجنات کوشش کریں کہ ان کی تمام ممبرات اس مالی جہاد میں شامل ہوں اور ۳۱ اکتوبر تک سو فیصد ادائیگی ہو جائے تاکہ آپ حضور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کی دعاؤں کی مستحق بنیں۔

(سیکرٹری تحریک جدید لجنہ مرکزیہ)

Digitized by Khilafat Library Rabwah

بقیہ: اطفال

کی حضور کے پنڈال میں داخل ہوتے ہی اطفال نے پُرجوش اور والہانہ نعروں سے حضور کا خیر مقدم کیا۔ اس موقع پر نعرہ تکبیر اللہ اکبر۔ حضرت خاتم الانبیاء زندہ باد فاتح ادیان عالم حضرت محمد مصطفیٰ ﷺ۔ اسلام زندہ باد۔ حضرت مرزا غلام احمد کی جے۔ احمدیت زندہ باد۔ حضرت خلیفۃ المسیح الرابع زندہ باد کے نعرے لگائے گئے۔

اجلاس کی باقاعدہ کارروائی کا آغاز تلاوت قرآن کریم سے ہوا جو عزیز نعیم احمد صدیقی صاحب نے کی۔ بعدازاں حضور نے اطفال سے ان کا عہد دوہروایا۔ اس کے بعد عزیز انتصار نذر صاحب نے حضرت مسیح موعود کا شیریں منظوم کلام ؎

اے خدا اے کارساز و عیب پوش و کردگار

ترنم سے سنایا۔

بعدازاں حضور نے انعامات تقسیم فرمائے امسال ۱۵۲ اطفال سائیکلوں پر سوار ہو کر مرکز سلسلہ آئے ان میں سے سب سے کم عمر طفل عزیز امتیاز احمد صاحب ابن چوہدری افتخار احمد صاحب گلگشت کالونی ملتان عمر پونے آٹھ سال کو حضور نے اپنی جیب خاص سے تین سو روپے بطور انعام دیئے اور سند خصوصی بھی عطا فرمائی۔ یہ باہمت طفل جو چوتھی جماعت کا طالبعلم ہے ملتان سے سائیکل پر ربوہ آیا۔

پونے ایک بجے حضور ایدہ اللہ نے اپنا خطاب شروع فرمایا۔ تشہد و تعوذ اور سورۃ فاتحہ کی تلاوت کے بعد فرمایا دنیا میں شیطان نے گمراہ کرنے کے جو جال پھیلائے ہوئے ہیں وہ زندگی کے ہر شعبے پر محیط ہیں اور بچے بھی ان سے محفوظ نہیں ریڈیو، ٹی وی اور ویڈیو فلموں وغیرہ کے ذریعے بچوں کے مزاج کو بھی اللہ تعالیٰ کی طرف سے ہٹا کر دنیا کی طرف بلایا جا رہا ہے۔ امریکہ اور یورپ میں بچوں کو تصویروں اور دیگر ذرائع سے ایسی گندگی میں ملوث کرنے کی کوشش کی جا رہی ہے۔ جس کا وہ تصور بھی نہیں کر سکتے۔ حضور نے فرمایا اس کا جواب دینے کیلئے احمدی بچوں کی طرف سے پاکیزہ تصویروں اور دینی معلومات پر مبنی ویڈیو فلموں کے ذریعے مقابل کی تحریک چلائی جانی چاہیئے۔ اگرچہ بڑے اسمیں ان کی مدد کریں لیکن اسمیں حصہ لینے والے بچے ہوں اور ایسے پروگرام شعبہ اطفال کے تحت پیش کر کے ریکارڈ کئے جائیں اور پھر بچوں کو سنائے اور دکھائے جائیں۔

حضور نے فرمایا مغربی ذرائع کے زیر اثر بالکل بے ہودہ اور لغو باتیں بچوں کو سکھائی جا رہی ہیں تا کہ ان کو زیادہ سے زیادہ دنیا کی طرف راغب کیا جا سکے۔ اس کے مقابل پر احمدی بچوں کو چاہیئے کہ وہ ایسی تصاویر بنائیں جن میں اپنے مولیٰ سے تعلق جوڑنے کے طریق بتائے جائیں۔ ایک حقیقی احمدی بچے کا مقام اور مرتبہ بیان کیا جائے۔ اس کے علاوہ دنیوی علوم میں جو اچھی باتیں ہیں ان کو بچوں تک پہنچانے کا انتظام کیا جائے ویڈیو کی نہایت اچھی ریکارڈنگ میں ایک بچہ بڑی اچھی آواز میں قرآن کریم کی تلاوت کرے حضرت مسیح موعود علیہ السلام کا کلام خوش الحانی سے پڑھے۔ بہت سے پروگراموں کی گنجائش موجود ہے۔ اور یورپی ممالک سے بہت شدت سے مطالبہ ہے کہ اس قسم کے پروگرام بھیجے جائیں

حضور نے بچوں کو نصیحت فرمائی کہ آپ نے کل بڑے ہو کر ساری دنیا کا بوجھ اٹھانا ہے اس لئے آج ہی سے اپنی تربیت کریں۔ آپ سے ایک مطالبہ یہ کیا جاتا ہے کہ آپ سچ بولیں اور گالیاں نہ دیں۔ آج دنیا سے سچ غائب ہوتا جا رہا ہے۔ آپ احمدی بچوں نے سچ کو فتح یاب کرنا ہے اس لئے مذاق میں بھی کبھی جھوٹ نہ بولیں اگر آپ سچے ہوں گے تو بچپن میں ہی آپکو خدا مل جائے گا۔ سچائی کو بہت مضبوطی سے تھامیں۔

ایک اور بات حضور نے یہ فرمائی کہ احمدی بچے اپنی مجالس میں بغیر ٹوپی کے نہ آئیں۔ ٹوپی پہننے کی عادت ڈالنا آپکے کردار بنانے کا اہم حصہ ہے۔ اگر ممکن ہو سکے تو اطفال کیلئے ایک سستی ٹوپی کا ڈیزائن بنایا جائے جس پر مثلاً کلمہ طیبہ لکھا ہو اور یہ ٹوپی اطفال کا نشان ہو جائے۔ حضور نے دعا کی کہ اللہ تعالیٰ سب احمدی بچوں کو نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کے اخلاق عطا کرے اور ایسی نسلیں ہمیں پیدا کرنے کی توفیق ملے جو ساری دنیا کی فاتح ہوں۔

آخر میں حضور نے دعا کرائی اور السلام علیکم کہہ کر تشریف لے گئے

بقیہ: انصار

تین بجکر پچاس منٹ پر حضور نے اپنے خطاب کا آغاز فرمایا جو چار بجکر اٹھارہ منٹ تک جاری رہا۔ اس طرح سے حضور انور نے اٹھائیس منٹ تک خطاب فرمایا۔

تشہد و تعوذ اور سورۃ فاتحہ کی تلاوت کے بعد فرمایا اللہ تعالیٰ کا بے انتہاء احسان اور فضل و کرم ہے کہ وہ ہر آن ہر گھڑی ہر دن اور ہر شب جماعت احمدیہ کو ترقی پر ترقی دیتا چلا جاتا ہے۔ اور ایک دن بھی جماعت پر نہیں آیا جب اس کا قدم پیچھے ہٹا ہو۔ جب عرف عام میں خزاں بھی آتی ہے تو جماعت احمدیہ کے چمن میں نئی کونپلیں پھوٹنے لگتی ہیں۔

حضور نے اس اجتماع کے کوائف بیان کرتے ہوئے فرمایا۔ اجتماع کی حاضری کی رپورٹ بڑی خوشکن ہے۔ گذشتہ سال افتتاح کے روز ربوہ کے ۱۸۸۳ انصار حاضر تھے۔ جبکہ امسال ان کی تعداد ۲۱۱۲ ہے۔ گذشتہ سال افتتاحی اجلاس میں ۶۶۲ مجالس شامل تھیں جبکہ امسال اس وقت ان کی تعداد ۷۱۶ ہے۔ گذشتہ سال بیرون از ربوہ انصار کی تعداد افتتاحی اجلاس کے وقت ۲۳۲۱ تھی جبکہ امسال یہ تعداد ۲۵۰۲ ہے۔ ممالک بیرون سے گذشتہ سال ۸ مجالس آئی تھیں امسال ۶ آئی ہیں لیکن تعداد نمائندگان پچھلے سال بھی ۹ تھی اب بھی ۹ ہے۔

سائیکل سواروں کے ضمن میں حضور نے فرمایا انکو اس طرح سائیکلوں پر آنے کی تلقین نہیں کی جاتی جس طرح خدام کو کی جاتی ہے۔ تاہم اس کے باوجود پچھلے سال کے ۱۹۷ انصار کے مقابلہ پر امسال ۳۵۹ انصار سائیکلوں پر آئے ہیں۔ امسال لمبے سفر کر کے آنے والوں کو عمداً روکا گیا تھا۔ خدام میں بھی اور انصار میں بھی۔ اس لئے طویل ترین فاصلہ طے کر کے آنے والے انصار دوست واہ کینٹ سے آئے ہیں جنہوں نے ۲۵۰ میل سفر طے کیا ہے۔ سب سے معمر انصار دوست پچھلے سال ۸۲ سال کے تھے جبکہ امسال ۸۵ سال کی عمر کے دوست آئے ہیں۔ ان کا نام سراج دین صاحب ہے۔ ایک معذور دوست جو ایک پاؤں سے معذور ہیں اس معذوری کے باوجود ۱۰۲ میل کا سفر سائیکل پر کر کے آئے ہیں۔ عمومی طور پر اضلاع کے مقابلے میں ضلع سرگودھا اول رہا ہے جہاں سے ۸۷ انصار سائیکلوں پر آئے ہیں اور دوم فیصل آباد آیا ہے جہاں سے ۷۷ سائیکل سوار انصار آئے ہیں۔ احمدیوں کے علاوہ تین غیر از جماعت دوست بھی سائیکل پر آئے ہیں۔ حضور نے فرمایا ان کو جزاء تو اللہ تعالیٰ دیگا ہماری دعا تو یہ ہے کہ وہ اگلے سال احمدی ہو کر اجتماع میں شامل ہوں۔

حضور ایدہ اللہ نے فرمایا جماعت احمدیہ کی مخالفت ہر طرف سے ہو رہی ہے اور ایسے رنگ میں مخالفت کی جاتی ہے جو مذہب کے نام پر دھبہ ہے۔ امر واقعہ یہی ہے کہ جب سے دنیا کا آغاز ہوا ہے ہمیشہ سچائی کے مقابل پر مذہب کا نام لے کر ہی مخالفت کی گئی ہے۔ دونوں طرف سے مذاہب ہی کو پیش کیا جاتا رہا ہے۔ حضور نے فرمایا لیکن اس مقابلہ میں حق کو پہچاننا کوئی مشکل کام نہیں ہے۔ ہمیشہ ہی حقیقی طور پر مذہب کا ساتھ دینے والے بعض خاص اخلاق عالیہ سے چمٹے رہتے ہیں اور کسی بھی صورت میں اخلاق حسنہ کا دامن نہیں چھوڑتے جبکہ مخالفت کرنے والے بھی بعض خاص اخلاق سیئہ سے چمٹے رہتے ہیں اور ان کو نہیں چھوڑتے۔ آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کے زمانہ میں یہ فرق کھل کر سامنے آیا۔ جو کردار آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم نے دکھایا وہی ہمارے لئے قابل تقلید ہے اخلاق حسنہ کی سب سے اعلیٰ مثال نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کی ذات مبارک ہے۔ ہم کو بھی ان مخالفتوں کا مقابلہ کرنے کیلئے نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کے اخلاق کو اپنانا ہے اور آپ کے بتائے ہوئے راستہ پر قدم مارنا ہے۔

نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کے حسین اخلاق کی تفاصیل بیان کرتے ہوئے حضور نے فرمایا نبی کریم ﷺ جب کسی کے پاس مہمان بن کر جاتے تھے تو بھی آداب مہمانی کا خیال رکھتے تھے مگر حضور کے مخالفین جب مہمان بن کر حضور کے پاس جاتے تھے تو گالیاں نکالتے، سب و شتم کرتے اور دل دکھانے والی باتیں کرتے۔ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کا اسوہ پھر بھی یہی ہوتا تھا کہ آنحضور صلی اللہ علیہ وسلم گالیوں کا جواب پیار اور محبت سے اور دعاؤں سے دیا کرتے تھے

حضور نے فرمایا ہمارے لئے بھی اخلاق کی ایک ہی کسوٹی ہے اور وہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کا اخلاق ہے۔ ہمارے گھر آنیوالے جتنی گالیاں چاہیں ہمیں نکالیں ہم کوئی کلمہ بے صبری کا منہ سے نہیں نکالیں گے وہ ہمیں ماریں گے بھی تو ہم دعائیں دیں گے اور پیار و محبت سے جواب دیں گے۔

حضور نے فرمایا جماعت احمدیہ پھیلنے کیلئے بنائی گئی ہے اور کوئی نہیں جو اس کو روک سکے۔

آخر میں حضور نے فرمایا اب دعا کر لیں۔ ہم یہ نہیں کہتے کہ آپ اپنے جذبات کو بالکل ہی دبا لیں بلکہ یہ کہتے ہیں کہ اپنے جذبات کو خدا تعالیٰ کی جانب بہنے والے آنسوؤں میں بدل دیں اور اس رستے سے اپنے جذبات نکالیں

اس کے بعد حضور نے پرسوز دعا کروائی اور اس کے بعد واپس تشریف لے گئے

Digitized by Khilafat Library Rabwah

تزکیۂ نفس کا حصول

حضرت مسیح موعود علیہ السلام فرماتے ہیں :-

"یہ باریک اور مخفی بدیاں ہوتی ہیں جو انسان کو فضائل کے حاصل کرنے سے روکتی ہیں۔ یہ اخلاقی بدیاں ہوتی ہیں جو ایک دوسرے کیساتھ میل ملاپ اور معاملات میں پیش آتی ہیں اور ذرا ذرا سی بات اور اختلاف رائے پر دلوں میں بغض، کینہ، حسد، ریاء، تکبر پیدا ہو جاتا ہے اور اپنے بھائی کو حقیر سمجھنے لگتا ہے ..... ان سے خلاصی پانا اور مرنا ایک ہی بات ہے اور جب تک ان بدیوں سے نجات حاصل نہ کرلے تزکیۂ نفس کامل طور پر نہیں ہوتا اور انسان ان کمالات اور انعامات کا وارث نہیں بنتا جو تزکیۂ نفس کے بعد خدا تعالیٰ کی طرف سے آتے ہیں۔"

(ملفوظات جلد ہفتم صفحہ ۲۷۳)

: نظارت اصلاح وارشاد :

اعلان دار القضاء

محترمہ امۃ الحمید صاحبہ نے درخواست کی ہے کہ ان کی والدہ محترمہ سکینہ بیگم صاحبہ اہلیہ مرزا فتح دین صاحب مرحوم وفات پا چکی ہیں۔ مرحومہ کے نام پلاٹ ۱۹/۹ دارالرحمت وسطی ربوہ کا نصف رقبہ دس مرلہ الاٹ شدہ ہے۔ والدین کی ہم دو بہنیں فاکسارہ اور محترمہ امۃ الرشید صاحبہ اہلیہ محمود احمد صاحب بھٹی (حال انگلینڈ) ہی اولاد ہیں۔ محترمہ امۃ الرشید صاحبہ میرے حق میں دستبردار ہوگئی ہیں لہٰذا پلاٹ ۱۹/۹ دارالرحمت وسطی ربوہ کے نصف کا انتقال میرے نام فرمایا جائے۔

اس انتقال پر اگر کسی وارث کو کوئی اعتراض ہو تو تیس یوم کے اندر اطلاع دے۔

(ناظم دار القضاء)

پتہ درکار ہے

مکرمہ سردار بیگم صاحبہ اہلیہ عبد المجید صاحب وصیت ۱۳۷۷۱ سابقہ پتہ دارالصدر شمالی ربوہ کے موجودہ پتہ کا اگر کسی کو علم ہو یا موصیہ خود یہ اعلان پڑھے تو اپنے موجودہ پتہ سے دفتر ہذا کو مطلع فرمائیں۔ (سیکرٹری مجلس کارپرداز۔ ربوہ)

لجنات توجہ فرمائیں

گذشتہ سال اجتماع کے موقعہ پر حضرت سیدہ صدر صاحبہ لجنہ مرکزیہ نے ناصرات کے لئے چھوٹی چھوٹی کتب آسان زبان میں لکھنے کا ارشاد فرمایا تھا۔ اس سلسلے میں سب سے پہلا کتابچہ "پہلی مسلمان عورت" لجنہ مرکزیہ نے شائع کروایا ہے اور اسے امسال ناصرات کے نصاب میں بھی رکھا گیا ہے تمام لجنات کو چاہیئے کہ وہ فوری طور پر اپنے اپنے شہر قصبہ یا گاؤں کی ناصرات کے لئے منگوالیں۔ قیمت صرف تین روپے فی کاپی ہے۔

(آنرری سیکرٹری لجنہ مرکزیہ)

نکاح فارم کی تکمیل

احباب کی سہولت کے لئے یہ اعلان کیا جاتا ہے کہ دوست اپنے بچوں کے نکاح کے موقع پر فارم نکاح کی تکمیل شادی یا نکاح کی تاریخ مقرر کرنے سے پہلے کروالیا کریں یا کم از کم تاریخ نکاح سے کچھ دن قبل نکاح فارم کی تکمیل ہو جانی چاہیئے۔ تاکہ عین موقعہ پر کسی قسم کی دشواری پیش نہ آئے۔

بعض اوقات نکاح فارم کی تکمیل کے لئے جن کاغذات کی ضرورت ہوتی ہے ان کے مہیا کرنے پر کافی وقت لگ جاتا ہے۔ اگر تاریخ کے دن ہی فارم پُر کئے جائیں تو اس قسم کے کاغذات مہیا نہ ہو سکنے کی وجہ سے ہر دو فریقین کو پریشانی کا سامنا کرنا پڑتا ہے اور دفتر کو بھی مشکل پیش آجاتی ہے۔ اس لئے احباب اس ہدایت کی پابندی کا خیال رکھیں۔ (ناظر اصلاح وارشاد)

وقف جدید کی اہمیت

سیدنا حضرت مصلح موعود رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں :-

"میں جماعت کے دوستوں کو ایک بار پھر اس وقف کی طرف توجہ دلاتا ہوں۔ ہماری جماعت کو یاد رکھنا چاہیئے کہ اگر وہ ترقی کرنا چاہتی ہے تو اس کو اس قسم کے وقف جاری کرنے پڑیں گے۔ (خطبہ جمعہ فرمودہ ۳ فروری ۱۹۵۸ء)

دین کی خدمت کا جذبہ رکھنے والے احباب جماعت سے عرض ہے کہ اپنی خدمات وقف جدید کے تحت وقف فرمائیں۔ خصوصاً ریٹائرڈ دوست توجہ فرمائیں۔

(ناظم مال وقف جدید ربوہ)

علمی تحقیق کرنیوالے احباب کی خدمت میں گذارش

سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الرابع ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کی جاری فرمودہ علمی تحریک کے سلسلہ میں وکالت تصنیف کی طرف سے جب احباب کو مطالعہ کیلئے کتب کا انتخاب کر کے اطلاع دی جاتی ہے تو براہ کرم احباب خطوط کی وصولی کی اطلاع ضرور فرمایا کریں۔

منتخبہ کتب میں سے جس کتاب کا مطالعہ ہو جائے تو اس میں اسلام پر کئے گئے اعتراضات مع حوالہ جات ہمیں ساتھ ساتھ بھجواتے رہیں۔ اگر کسی وجہ سے مطالعہ میں تاخیر ہو رہی ہو تو بھی ہمیں مطلع فرماتے رہیں۔

(وکیل التصنیف تحریک جدید ربوہ)

تحریک جدید کے وعدہ جات کی بروقت ادائیگی

جیسا کہ کئی بار وضاحت کی جا چکی ہے کہ چندہ تحریک جدید کا سال ۳۱ اکتوبر کو ختم ہو رہا ہے اور نومبر سے نئے سال کا اجراء حضرت خلیفۃ المسیح الرابع ایدہ اللہ فرماتے ہیں۔ لہٰذا مجاہدین تحریک جدید میں سے ایسے وعدہ کنندگان جنہوں نے ابھی تک سالم ادائیگی کی سعادت حاصل نہیں کی ان سے درخواست ہے کہ جس قدر جلد ہو سکے سو فیصد ادائیگی کر کے ثواب دارین حاصل کریں تا نئے سال کے اجراء پر اپنے پیارے امام کی آواز پر نئے عزم اور جذبہ کے ساتھ نیا وعدہ اور ادائیگی کی توفیق پا سکیں۔ جزاکم اللہ۔

(قائمقام وکیل المال اوّل)

تصحیح

الفضل ۲۴ اکتوبر کے صفحہ اول پر سالانہ اجتماع خدام الاحمدیہ کی اختتامی تقریب کی خبر میں مرکزی سالانہ مضمون نویسی کے مقابلہ میں اوّل آنے والے دوست کا نام غلط شائع ہو گیا ہے۔ مرکزی سالانہ مضمون نویسی کے مقابلہ میں مکرم میاں محمد شبیر مرزا صاحب آف سرگودھا اوّل آئے ہیں اور انہوں نے حضور ایدہ اللہ کے دست مبارک سے انعام حاصل کیا۔

(ادارہ)

کیا آپ کا وعدہ صد سالہ احمدیہ جوبلی فنڈ آپکی مالی استعداد کیمطابق ہے؟
وکیل صد سالہ احمدیہ جوبلی فنڈ

Digitized by Khilafat Library Rabwah

تبرکات از کشتی نوح

حضرت مسیح موعود علیہ السلام اپنی کتاب "کشتی نوح" میں تحریر فرماتے ہیں :-

"دوسرا ذریعہ ہدایت کا جو مسلمانوں کو دیا گیا ہے سنت ہے یعنی آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کی عملی کارروائیاں جو آپ نے قرآن شریف کے احکام کی تشریح کے لئے دکھلائیں مثلاً قرآن شریف میں بظاہر نظر پنجگانہ نمازوں کی رکعات معلوم نہیں ہوتیں کہ صبح کس قدر اور دوسرے وقتوں میں کس کس تعداد پر۔ لیکن سنت نے سب کچھ کھول دیا ہے یہ دھوکہ نہ لگے کہ سنت اور حدیث ایک چیز ہے۔ کیوں کہ حدیث تو سو ڈیڑھ سو برس کے بعد جمع کی گئی۔ مگر سنت کا قرآن شریف کے ساتھ ہی وجود تھا۔ مسلمانوں پر قرآن شریف کے بعد سب سے بڑا احسان سنت کا ہے۔" صفحہ ۸۱-۸۲)

(قائد تعلیم مجلس انصاراللہ مرکزیہ)

عورتیں اور لباس اور سادہ زندگی

حضرت المصلح الموعود رضی اللہ عنہ نے اپنے خطبہ جمعہ مورخہ ۴ فروری ۱۹۳۸ء میں فرمایا:-

"عورتوں میں خصوصاً اعلیٰ لباس کی بہت پابندی ہوتی ہے اور اس میں ان کی طرف سے بڑے بڑے اسراف ہو جاتے ہیں۔ بلکہ حقیقت یہ ہے کہ بعض گھر عورتوں کے لباس اور زیور کی وجہ سے ہی برباد ہو گئے ہیں۔ انگریز اقتصادی لحاظ سے بہت بڑی محتاط قوم ہے مگر ان میں بھی عورتوں کے لباسوں کے اخراجات کی وجہ سے بڑے بڑے امراء تباہ ہو جاتے ہیں۔"

پس احباب کرام کی خدمت میں گذارش ہے کہ لباس وغیرہ میں سادگی اختیار فرمائیں۔

(وکیل المال اول تحریک جدید)

تحریک جدید کے معاونین خصوصی صف اول و دوم سے مراد اور انصاراللہ

کئی مجالس انصاراللہ کی طرف سے رپورٹیں موصول ہوتی ہیں اور وہ معاونین خصوصی صف اول و دوم کے آگے کوئی تعداد یہ سمجھ کر لکھ دیتے ہیں کہ گویا اس سے مراد دفتر اول اور دفتر دوم ہے حالانکہ یہ مراد نہیں۔ معاونین خصوصی تحریک جدید صف اول سے مراد وہ احباب ہیں جن کا وعدہ ایک ہزار روپے یا اس سے زائد ہو۔ اور معاونین خصوصی صف دوم سے مراد وہ احباب ہیں جن کا وعدہ تحریک جدید ۵۰۰/- روپے یا اس سے زائد ہو مگر ۱۰۰۰/- روپے سے کم ہو۔ اور آئندہ تمام کوائف انصاراللہ کی بابت رپورٹیں اس وضاحت کو ملحوظ رکھ کر بھجوائی جائیں۔ شکریہ۔

(قائد تحریک جدید مجلس انصاراللہ مرکزیہ)

موصی اور تعلیم القرآن

سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الثالث فرماتے ہیں:-

"تیسری ذمہ داری آج میں ہر اس موصی پر جو قرآن کریم جانتا ہے۔ ڈالنا چاہتا ہوں کہ وہ دو ایسے دوستوں کو قرآن کریم پڑھائے جو قرآن کریم پڑھے ہوئے نہیں اور یہ کام باقاعدہ ایک نظام کے ماتحت ہو اور اس کی اطلاع متعلقہ نظارت کو دی جائے۔

(ایڈیشنل ناظر اصلاح وارشاد (تعلیم القرآن))

"اسلام کا مغز اور روح وہ دعا ہے جو ایک لذت اور سرور اپنے اندر رکھتی ہے۔" (حضرت اقدس)

صحبت صادقین

حضرت مسیح موعود علیہ السلام فرماتے ہیں :-

"نفس اور اخلاق کی پاکیزگی حاصل کرنے کا ایک بڑا ذریعہ صحبت صادقین بھی ہے جس کی طرف اللہ تعالیٰ نے اشارہ فرمایا ہے کونوا مع الصادقین یعنی تم خدا تعالیٰ کے صادق اور راستباز لوگوں کی صحبت اختیار کرو تاکہ ان کے صدق کے انوار سے تم کو بھی حصہ ملے۔ جو مذاہب کہ تفرقہ پسند کرتے ہیں اور الگ الگ رہنے کی تعلیم دیتے ہیں وہ یقیناً وحدت جمہوری کی برکات سے محروم رہتے ہیں۔ اسی لئے اللہ تعالیٰ نے تجویز کیا کہ ایک نبی ہو جو کہ جماعت بنا دے اور اخلاق کے ذریعہ آپس میں تعارف اور وحدت پیدا کرے۔"

(ملفوظات جلد ۷ صفحہ ۱۳۰)

(نظارت اصلاح وارشاد)

ماحول ربوہ میں زمین کی خرید و فروخت کے متعلق ضروری اعلان

پہلے بھی متعدد بار اعلان کیا جا چکا ہے کہ ماحول ربوہ میں احباب جماعت بغیر اجازت کے زمین کی خرید و فروخت نہ کریں۔ بعض اوقات مالی نقصان برداشت کرنے کے علاوہ ذہنی پریشانی اٹھانی پڑتی ہے

ایسے واقعات بھی سامنے آئے ہیں کہ پلاٹ دکھایا کوئی گیا ہے مگر رجسٹری کسی اور کی کرائی گئی ہے۔ ایسا بھی ہوا ہے کہ رجسٹری پر رجسٹری کرا دی گئی ہے۔ ایسی ذہنی کوفت پریشانی اور مالی نقصان سے بچانے کے لئے یہ اعلان کرایا جا رہا ہے کہ ہر ایسے معاملہ میں احباب نظارت امور عامہ کی طرف رجوع کریں۔ اور مشورہ کر لیا کریں۔

(ناظر امور عامہ ربوہ)

جلسہ سالانہ کے موقع پر ترجمانوں کی ضرورت

جلسہ سالانہ ۱۳۶۲ ہش / ۱۹۸۳ء کے موقع پر انگریزی اور انڈونیشین زبان میں ترجمان حضرات کی ضرورت ہے۔

ایسے دوست جو اردو تقریر کے ساتھ ساتھ اس کا ترجمہ کر سکتے ہوں وہ نظارت اصلاح و ارشاد کو اطلاع فرما دیں کہ انہیں اس کام کا کتنا تجربہ ہے۔ ترجمہ کرنے والے احباب کو نظارت ہذا کی طرف سے بعض ضروری امور تحریراً ارسال کئے جائیں گے جن کی روشنی میں ترجمانی کا فریضہ بجا لانے کے لئے تیاری کرنی ہوگی۔

(ناظر اصلاح وارشاد)

انگریزی اور انڈونیشین میں ترجمہ کرنے والے متوجہ ہوں

عالمگیر جماعت احمدیہ کا جلسہ سالانہ انشاء اللہ تعالیٰ دسمبر میں ہوگا۔ اس جلسہ میں دنیا بھر کے بیسیوں ممالک سے نمائندگان شرکت کے لئے مرکز احمدیت ربوہ آتے ہیں۔ ان غیر ملکی آنے والے مہمانوں کو جلسہ کی کارروائی سے باخبر رکھنے کے لئے کوشش کی جاتی ہے کہ انہیں اردو تقریر کے ساتھ ساتھ ترجمہ کر کے سنایا جائے۔ اس سلسلہ میں ایک باقاعدہ شعبہ ترجمانی قائم ہے جو اس اہم کام کو انجام دیتا ہے امسال بھی جلسہ سالانہ ۱۳۶۲ ہش / ۱۹۸۳ء کے موقع پر شعبہ ترجمانی کے تحت کام کرنے والے احباب کی ضرورت ہے جو پہلے بھی اس کام کا تجربہ رکھتے ہوں ایسے احباب جو انگریزی اور انڈونیشین زبان میں ترجمہ کر سکتے ہیں، وہ نظارت ہذا سے رابطہ پیدا کریں۔ ترجمہ کرنے والے احباب کو نظارت ہذا کی طرف سے بعض اہم امور تحریراً ارسال کئے جائیں گے۔ جن کی روشنی میں ترجمانی کا فریضہ بجا لانے کے لئے تیاری کرنی ہوگی۔

(نظارت اصلاح وارشاد)

سرائے حمد وقف جدید میں عطایا دے کر عنداللہ ماجور ہوں [ناظم مال وقف جدید]

Digitized by Khilafat Library Rabwah

ضروری اطلاع

احباب جماعت کی اطلاع کے لئے یہ اعلان کیا جاتا ہے کہ دفتر صد سالہ احمدیہ جوبلی فنڈ عارضی طور پر گیسٹ ہاؤس سرائے فضل عمر تحریک جدید میں واقع ہے۔

جو احباب اجتماع انصار اللہ میں تشریف لائیں، دفتر جوبلی فنڈ سے استفادہ کر سکتے ہیں۔ دفتر اجتماع کے اوقات کے علاوہ شام ۸ بجے تک کھلا رہے گا۔

(وکیل صد سالہ احمدیہ جوبلی فنڈ)

ٹنڈر نوٹس

مندرجہ ذیل کاموں کیلئے زیر دستخطی کو منظور شدہ ٹھیکیداروں / فرموں جو محکمہ ہذا سے برائے سال ۸۴-۱۹۸۳ء اپنے ناموں کی تجدید / اندراج کروا چکے ہوں اور اپنی تجدیدی / اندراج فیس جمع کروا چکے ہوں مورخہ ۲۳-۱۱-۸۳ کو ۱۱ بجے قبل از دوپہر ایٹم / فی صد ریٹ سربمہر ٹنڈر مطلوب ہیں۔ ٹنڈر اسی روز اور اسی وقت حاضر آمدہ ٹنڈر دہندگان کی موجودگی میں کھولے جائیں گے۔ بذریعہ ڈاک یا بذریعہ تار کوئی ٹنڈر قابل قبول نہ ہوگا۔ زر ضمانت بصورت ڈپازٹ ایٹ کال ہر ایک ٹنڈر کے ساتھ آنا لازمی ہے ورنہ ٹنڈر جاری نہیں کیا جائے گا۔ ٹنڈران ٹھیکیداروں / فرموں کو جاری نہیں کیا جائے گا جنکی پچھلی کارکردگی ٹھیک نہ ہوگی۔

دستاویزات ٹنڈر ڈویژنل ہیڈ کلرک دفتر ہذا سے خواہشمند حضرات دفتری کام کے ایام میں از مورخہ ۱۴-۱۱-۸۳ تا ۲۲-۱۱-۸۳ مجوزہ فیس ادا کر کے (جو کہ ناقابل واپسی ہے) حاصل کر سکتے ہیں۔ زیر دستخطی بغیر وجہ بتائے کسی ایک یا تمام ٹنڈروں کو مسترد کرنے کے مجاز ہوں گے۔

نمبر شمار	کام کا نام	زر تخمینہ	زر بیعانہ	مدت تکمیل کام
I	شہری نکاسی آب سکیم کمالیہ ضلع ٹوبہ ٹیک سنگھ			
(i)	آر سی سی پائپ سیور	۷,۹۵,۰۰۰/-	۱۵,۹۰۰/-	۸ (آٹھ) ماہ
(ii)	تعمیر کرنا ڈسپوزل ورک ڈسچارج پمپ سٹاف کوارٹر اور کمپاؤنڈ وال	۹,۸۰,۰۰۰/-	۱۹,۴۰۰/-	۸ (آٹھ) ماہ

میاں محمد امین
مہتمم انجینئر محکمہ تعمیرات صحت عامہ
جھنگ

IPL
8497

بچوں کیلئے نئی کتب

۱۔ "ایک شہزادے کی سچی کہانی" تصنیف محترم حافظ مظفر احمد صاحب
شائع کردہ گلزار احمد صاحب قائد ضلع پشاور

۲۔ "امام اعظم حضرت ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ" تصنیف سعدیہ محمد
شائع کردہ مقصود احمد صاحب قائد مجلس خدام الاحمدیہ دارالذکر فیصل آباد

۳۔ "طارق بن زیاد" تصنیف محمود مجیب اصغر
شائع کردہ شیخ محمد انور قائد مجلس خدام الاحمدیہ علاقہ ملتان

۴۔ "پہلا احمدی مسلمان سائنسدان عبدالسلام" تصنیف محمود مجیب اصغر
شائع کردہ :- چوہدری شمیم پرویز صاحب قائد مجلس خدام الاحمدیہ ضلع جھنگ

مندرجہ بالا کتب مختلف مجالس خدام الاحمدیہ نے شائع کی ہیں۔ احباب کی سہولت کیلئے یہ کتب اجتماع مجلس انصار اللہ مرکزیہ کے موقع پر شعبہ اشاعت مجلس خدام الاحمدیہ مرکزیہ کے بکسٹال (جو احاطہ ایوان محمود میں ہوگا) سے دستیاب ہو سکیں گی۔ یہ انتظام اس لئے کیا گیا ہے کہ تا یہ قیمتی کتب زیادہ سے زیادہ احمدی بچوں کیلئے احباب خرید سکیں اور بذریعہ ڈاک نہ منگوانی پڑیں کیونکہ بذریعہ ڈاک منگوانے سے خرچ زیادہ ہوتا ہے۔

(محمود احمد
صدر مجلس خدام الاحمدیہ مرکزیہ)

ہر صاحب استطاعت احمدی کا فرض ہے کہ اخبار الفضل خود خرید کر پڑھے

درخواست دعا

"برادرم مکرم سلیم احمد خان صاحب لاہور عرصہ پونے دو سال سے ایک ابتلاء میں آنے کی وجہ سے شدید پریشان ہیں۔ قارئین الفضل کی دعاؤں سے خاصا ابتلاء ختم ہو چکا ہے مگر ۱۰ فی صد حصہ باقی ہے۔

احباب دعا کریں اللہ تعالیٰ اس پریشانی سے ہم سب کو جلد معجزانہ طور پر نجات دے دے۔" (آمین)

(نثار احمد خان مربی سلسلہ مظفر گڑھ)

دمہ کورس Asthma Course 60/- روپے
ٹی بی کورس T. B. Course فی کورس 50-00 روپے
مزمن امراض کے کورسز اور کیورز کا لٹریچر فری
ریسپائریٹری کیور سنٹرز
لاہور: کیور ٹیو سٹورز انارکلی پلے سنٹر اچھرہ شاپنگ سنٹر
لاہور: مشتر میڈیکوز چوک میو ہسپتال
لاہور: بزی بی کیمسٹ کمرشل بلڈنگ مال روڈ چوک انارکلی
لاہور: خان برادرز میڈیکل اینڈ جنرل سٹور نزد نہر چوک مغلپورہ
لاہور: افضل میڈیکل سٹور چوک یتیم خانہ ملتان روڈ
فیصل آباد: کریم میڈیکل ہال گول امین پور بازار
ملتان: الطاف میڈیکل ہال صدر بازار
ہر ضلع میں ریسپائریٹری کیور سنٹر کھولنے کیلئے باحیثیت پارٹیاں رجوع فرمائیں
کیور ٹیو میڈیسن کمپنی (رجسٹرڈ) گولبازار ربوہ فون 606-607

ضرورت مالی
ایک مستعد دیانتدار متوکل مالی کی ضرورت ہے جو صرف ۱½ ایکڑ زمین کو باغ و بہار بنانے میں دل لگی سے کام کرے۔ مزید شرائط کیلئے بالمشافہ رابطہ قائم کریں۔
ڈاکٹر محمد شفیع کالج روڈ ربوہ

ضروری اطلاع
اقصیٰ چوک ربوہ میں حضرت حکیم نظام جان مرحوم کے مشہور دواخانہ (رجسٹرڈ) پر حکیم محمود احمد صاحب باقاعدگی سے خدمت کیلئے حاضر ہوتے ہیں۔
زیر نگرانی
حکیم عبدالحمید ابن حکیم نظام جان

نرینہ اولاد سے محروم بے اولاد دکھی عورتوں کیلئے
پُر امید واحد علاج گاہ
حکیم انوار احمد جان ابن حکیم نظام جان
سنہ ۱۹۱۱ء سے ایک ہی نام
دکھی مخلوق کی خدمت میں مصروف
دواخانہ حکیم نظام جان
چوک گھنٹہ گھر، گوجرانوالہ
اقصیٰ چوک ربوہ فون ۳۹۹۷ پوسٹ بکس ۷۲۲